[As INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Guardians and Wards Act, 1890

WHEREAS it is expedient further to amend the Guardians and Wards Act, 1890 (VIII of 1890), in its application to the extent of Islamabad Capital Territory, for the purposes hereinafter appearing:

It is hereby enacted as follows:-

1. Short title and commencement.- (1) This Bill may be called the Guardians and Wards (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. Insertion of new section 7A, Act VIII of 1890:- In the Guardians and Wards Act, 1890, (VIII of 1890) after Section 7, the following new section shall be inserted, namely:-

"7A Custody and Welfare of Minor Children:-(1) Notwithstanding anything contained in this Act or any other law for the time being in force, the following shall apply in matters relating to the custody of minor children:

(a) the custody of a male child shall ordinarily be granted to the mother until he attains the age of twelve years; and

(b) the custody of a female child shall ordinarily be granted to the mother until she attains the age of eighteen years or until her marriage, whichever occurs earlier.

(2) All cases concerning the custody of minor children shall be decided within six months from the date of institution of proceedings. Adjournments shall not be granted unless necessary, with reasons to be recorded in writing.

(3) In deciding any matter under this Act regarding the custody, guardianship, or visitation rights of a minor, the paramount consideration shall be the welfare of the minor, including but not limited to the child's physical, emotional, psychological, educational and moral well-being.

(4) The visitation or meeting of a minor with the non-custodial parent shall take place in a safe and child-friendly environment outside the court premises, as may be directed by the Court. Such meetings shall be.-

(a) free of cost;

(b) without financial liability on either parent; and

(c) conducted in a manner that ensures the minor's comfort, security, and emotional well-being.

(5) The Court may seek the assistance of a neutral institution, a child welfare expert, or a family facilitation center to arrange and supervise such meetings. The Court shall issue further directions, where necessary, to ensure effective implementation.

(6) The parents shall meet at least once a month, in person or virtually, to discuss and coordinate matters related to the child's education, health, and overall well- being.

Explanation:

For the purposes of this section, the expression "welfare of the minor" shall include the minor's health, safety, emotional development, educational needs, stability of care and the nature of the minor's relationship with each parent.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of this amendment is to strengthen and modernize the framework governing the custody and guardianship of minor children under the Guardians and Wards Act, 1890. The current law lacks express timelines for decision-making and does not sufficiently address the practical and emotional needs of children during custody and visitation arrangements.

This amendment introduces a presumptive age-based custody guideline favoring maternal custody of sons up to 12 years and daughters up to 18 years or marriage, in line with evolving social and child development standards. It mandates that custody disputes be decided within six months, thus preventing prolonged litigation which can adversely affect the well-being of minors.

Furthermore, the amendment regulates visitation rights in a safe, neutral, and cost-free environment, thereby promoting healthy parent-child relationships without placing financial or logistical burdens on either parent.

The overriding objective is to ensure that all decisions affecting minors are guided by their best interests, in accordance with internationally recognized principles of child welfare.

SD/-
MS. NOSHEEN IFTIKHAR
MEMBER, NATIONAL ASSEMBLY

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

سرپرست اور بچگان ایکٹ ۱۸۹۰ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے سرپرست اور بچگان ایکٹ ۱۸۹۰ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۹۰ء)، میں علاقہ دارالحکومت اسلام آباد کی حد تک اس کے اطلاق کی بابت مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) بل ہذا سرپرست اور بچگان (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۸ بابت ۱۸۹۰ء، نئی دفعہ ۷/الف کی شمولیت۔** سرپرست اور بچگان ایکٹ ۱۸۹۰ء (نمبر ۸ بابت ۱۸۹۰ء) میں، دفعہ ۷ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کردی جائے گی، یعنی:

"۷/الف۔ **نابالغ بچوں کی تحویل اور بہبود:** (۱) ایکٹ ہذا یا فی الوقت نافذ العمل دیگر قانون میں مذکور کسی امر کے باوجود، نابالغ بچوں کی تحویل سے متعلق معاملات میں مندرجہ ذیل کا اطلاق ہوگا:

(الف) لڑکے کی تحویل عام طور پر ماں کو اس وقت تک دی جائے گی جب تک کہ وہ بارہ سال کی عمر کو نہ پہنچ جائے؛

اور

(ب) لڑکی کی تحویل عام طور پر ماں کو اس وقت تک دی جائے گی جب تک کہ وہ اٹھارہ سال کی عمر کو نہ پہنچ جائے یا اس کی شادی نہ ہوجائے، جو بھی پہلے ہو۔

(۲) نابالغ بچوں کی تحویل سے متعلق تمام مقدمات کارروائی کے آغاز کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر فیصلہ کیے جائیں گے۔ ملتوی نہیں کیے جائیں گے جب تک کہ ضروری نہ ہو، جس کی وجوہات تحریری طور پر درج کی جائیں گی۔

(۳) اس ایکٹ کے تحت کسی نابالغ کی تحویل، سرپرستی، یا ملاقات کے حقوق سے متعلق کسی بھی معاملے کا فیصلہ کرتے ہوئے، سب سے اہم غور نابالغ کی بہبود ہوگی، جس میں بچے کی جسمانی، جذباتی، نفسیاتی، تعلیمی اور اخلاقی فلاح و بہبود شامل ہے لیکن اس تک محدود نہیں۔

(۴) نابالغ کی غیر تحویلی والدین کے ساتھ ملاقات عدالت کے احاطے سے باہر ایک محفوظ اور بچوں کے لیے دوستانہ ماحول میں ہوگی، جیسا کہ عدالت ہدایت کرے۔ ایسی ملاقاتیں ہوں گی:

(الف) بلا معاوضہ؛

(ب) کسی بھی والدین پر مالی بوجھ کے بغیر؛اور

(ج) اس طرح سے منعقد کی جائیں گی جو نابالغ کے آرام، سلامتی اور جذباتی بہبود کو یقینی بنائے۔

(۵) عدالت ایسی ملاقاتوں کا انتظام اور نگرانی کرنے کے لیے کسی غیر جانبدار ادارے، چائلڈ ویلفیئر ماہر، یا فیملی سہولت کاری مرکز کی مدد حاصل کر سکتی ہے۔ عدالت، جہاں ضروری ہو، موثر نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے مزید ہدایات جاری کرے گی۔

(۶) والدین بچے کی تعلیم، صحت اور مجموعی فلاح و بہبود سے متعلق معاملات پر بات چیت اور ہم آہنگی کے لیے کم از کم ایک ماہ میں ایک بار، ذاتی طور پر یا مجازی طور پر، ملاقات کریں گے۔

وضاحت: اس دفعہ کے مقاصد کے لیے، "نابالغ کی بہبود" کی اصطلاح میں نابالغ کی صحت، حفاظت، جذباتی نشوونما، تعلیمی ضروریات، دیکھ بھال کی استحکام اور ہر والدین کے ساتھ نابالغ کے تعلقات کی نوعیت شامل ہوگی۔

بیان اغراض و وجوہ

اس ترمیم کا مقصد سرپرست اور بچگان ایکٹ ۱۸۹۰ء کے تحت نابالغ بچوں کی تحویل اور سرپرستی کو کنٹرول کرنے والے فریم ورک کو مضبوط اور جدید بنانا ہے۔ موجودہ قانون میں فیصلہ سازی کے لیے واضح ٹائم لائنز کی کمی ہے اور یہ تحویل اور ملاقات کے انتظامات کے دوران بچوں کی عملی اور جذباتی ضروریات کو خاطر خواہ حد تک پورا نہیں کرتا۔

یہ ترمیم ایک مفروضہ عمر کی بنیاد پر تحویل کی گائیڈ لائن متعارف کراتی ہے جو بیٹوں کی ۱۲ سال تک اور بیٹیوں کی ۱۸ سال یا شادی تک ماں کی تحویل کو ترجیح دیتی ہے، جو کہ سماجی اور بچے کی نشوونما کے بڑھتے ہوئے معیارات کے مطابق ہے۔ یہ لازمی قرار دیتی ہے کہ تحویل کے تنازعات کا فیصلہ چھ ماہ کے اندر کیا جائے، اس طرح طویل مقدمہ بازی کو روکا جائے جو نابالغوں کی فلاح و بہبود پر منفی اثر ڈال سکتی ہے۔

مزید برآں، یہ ترمیم ملاقات کے حقوق کو ایک محفوظ، غیر جانبدار، اور مفت ماحول میں منظم کرتی ہے، اس طرح بغیر کسی مالی یا لاجسٹک بوجھ کے والدین بچے کے مابین صحت مند تعلقات کو فروغ دیتی ہے۔

سب سے اہم مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ نابالغوں کو متاثر کرنے والے تمام فیصلے ان کے بہترین مفادات اور بچوں کی بہبود کے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ اصولوں کے مطابق ہوں۔

دستخط/-
محترمہ نوشین افتخار
رکن، قومی اسمبلی